السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی شخص داڑھی، شرعی قمیص یا مسلمانوں کا مذاق اڑاتا ہے تو کیا اس مسئلہ میں اور دین کو گالی دینے کے مسئلہ میں دینی تعلیمات سے لاعلمی عذر بن سکتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دعوت و تبلیغ کا کام کرنے والے کو معلوم ہونا چاہیئے کہ کس کام کا حکم دینا اور کس کام سے روکنا ہے۔ ممکن ہے ایک شخص نیکی کرنا چاہتا ہو اور اس کے دل میں لوگوں کے نفع پہنچانے کا شوق ہو لیکن وہ حلال و حرام سے کما حقہ واقف نہ، لہٰذا حرام کو حلال اور حلال کو حرام قرار دیتا رہے اور اپنی جگہ پر یہ سمجھ رہا ہو کہ وہی ہدایت پر ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ